© rasailojaraid.com

حضرت مریم بصریہؒ

یہ عارف باللہ ہوئی بصرہ کی رہنے والی تھیں ان کو حضرت رابعہ بصریہؒ سے خاص تلمذ حاصل تھا۔ ان پر محبت الٰہی کی حالت ہر وقت طاری رہتی تھی اور بات بہت کم کرتی تھیں۔ ایک روز یہ قرآن مجید پڑھ رہی تھیں جس وقت آیت وَفِی السَّمَآءِ رِزْقُکُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ پڑھی تو وجد میں آ کر پکار اٹھیں، آج سے توبہ ہے اگر مریم رزق کی فکر میں ایک قدم بھی چلے۔

حضرت مریم بصریہؒ نے وہی کیا جس کا عہد کیا تھا۔ اسی دن سے ہر وقت عبادت میں مشغول رہنے لگیں، روزے پر روزے رکھتیں اور جب کوئی بے طلب کچھ رکھ جاتا تو اس سے روزہ افطار کر لیتیں۔

مریم بصریہؒ کی زندگی عشق الٰہی سے لبریز تھی، ان کو ہر طرف اللہ ہی نظر آتا تھا، ان کا جی عبادت کے سوا کسی میں نہیں لگتا تھا۔ گویا یہ سراپا عشق و محبت بن چکی تھیں اس لئے ان کا وصال بھی اسی حالت میں ہوا۔

روایت ہے کہ کسی محفل میں محبت الٰہی کے اشعار پڑھے جا رہے تھے۔ انہوں نے سنا اور ایک ہائے کی اور واصل بحق ہوئیں: ——

سبحان اللہ کیا زندگی تھی کہ جس چیز پر ان کا آغاز ہوا تھا اسی پر انجام بھی ہوا۔

مسلمان بیبیوں کیلئے

(مصلح)

کرو قرآن کی تلاوت بیبیو — دیکھیو کیا ملتی ہے دولت بیبیو

مان لو کہ علم ہے قرآن میں — ماسوا سب ہے جہالت بیبیو

مان لو کہ نور ہی قرآن کا ہے — ماسوا اسکے ہے ظلمت بیبیو

جب پڑھو اک زندگی تازہ ملے — ہاتھ میں ہو ابر رحمت بیبیو

نامۂ محبوب ہے قرآن پاک — حق سے ہو تم کو محبت بیبیو

© rasailojaraid.com